Digitized by Khilafat Library Rabwah

46

رجسٹرڈ ایل نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

قادیان

ہفتہ وار نمبر

یوم یکشنبہ

نمبر ۲۹۷	۱۹ دسمبر ۱۹۴۳ء	۲۰ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ	ماہ فتح ۱۳۲۲ ہش	جلد ۳۱

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۷ ماہ فتح سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج گیارہ بجے صبح سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کو برائے علاج ہسپتال میں داخل کرانے کے لئے بذریعہ کار لاہور تشریف لے گئے۔ حضور کے ہمراہ سیدہ اُم متین صاحبہ جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب اور جناب سید ولی اللہ شاہ صاحب بھی ہیں۔ لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور ۴ بجے سیدھے لیڈی ولنگٹن ہسپتال میں تشریف لے گئے۔ اور سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کو داخل کرایا۔ احباب خصوصیت سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سیدہ موصوفہ کو جلد شفا عطا فرمائے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بعد حضرت [illegible] ولی شیر علی صاحب کو قادیان میں امیر جماعت مقرر فرمایا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو الناصر

جلسہ سالانہ کے متعلق ضروری ہدایات

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے قلم سے

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ بارش کے نہ ہونے کے سبب سے اور ایسے موجبات کی وجہ سے جو جنگ کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ اس وقت اس ملک میں اور کئی دوسرے ممالک میں سخت انفلوئنزا پھیل رہا ہے۔ جس کی وجہ سے کمزور طبائع کیلئے سفر سخت مضر ہے۔ اس لئے احباب کی اطلاع کیلئے میں یہ اعلان کرنا چاہتا ہوں۔ کہ کمزور عورتوں اور چھوٹے بچوں کو جہانتک ہو سکے۔ اس جلسہ پر ہمراہ نہ لایا جائے۔ پنجاب سے دور کے احباب جن کو سال میں ایک دفعہ یا کئی سال میں ایک دفعہ قادیان آنے کا موقعہ ملتا ہے۔ اگر اُن کے لئے سفر کی سہولتیں میسر ہوں۔ اس سے مستثنیٰ ہیں یا وہ عورتیں جن کی صحت مضبوط ہے اور برداشت کی طاقت اچھی ہے۔ وہ بھی اس سے مستثنےٰ ہیں۔ مگر جنکی صحت کمزور ہے یا جن کے ساتھ چھوٹے بچے ہیں۔ اور جو سفر کی سہولتوں سے محروم ہیں۔ اس سال انہیں سفر سے اجتناب کرنا چاہیئے۔

اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ جلسہ سالانہ ایک بابرکت تقریب ہے۔ اور اس میں شامل ہونا بہت بڑے ثواب کا موجب ہوتا ہے۔ مگر مومن کی جان بھی بہت قیمتی ہوتی ہے۔ اسکی حفاظت بھی جبکہ دین کیلئے قربانی کی ضرورت نہ ہو نہایت ضروری ہے۔ اس لئے میں ایسے کمزور مردوں یا عورتوں اور خصوصًا بچوں کے متعلق یہ اعلان کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ وہ اس سال شمولیت جلسہ سالانہ کے ارادہ کو ملتوی کر دیں۔ اگر انکے دل میں اخلاص ہوگا۔ تو اللہ تعالیٰ انہیں ثواب سے محروم نہ کریگا۔ اور اگلے سال زیادہ جوش کیساتھ وہ اس کسر کو نکالنے کی توفیق پا ئینگے۔

یہ امر یاد رہے کہ یہ اعلان معذورین اور کمزوروں کے لئے ہے۔ جو لوگ طاقت رکھتے ہیں۔ انہیں اس اعلان کیوجہ سے ثواب سے محروم نہیں رہنا چاہیئے۔ اور ایمان کی زیادتی۔ اخلاص کی ترقی اور علم کی وسعت کے اس نادر موقعہ کو ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہیئے۔

میں دوستوں کی اطلاع کیلئے یہ بھی اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ اُمّ طاہر احمد کی شدید بیماری کی وجہ سے ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت میں اُنہیں لاہور لے جا رہا ہوں۔ یاں غالبًا ان پر اپریشن کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ مجھے وہاں سے کب واپس آنے کا موقعہ ملیگا۔ میری اپنی طبیعت بھی بہت کمزور ہے۔ پھر بڑے زور کا حملہ نزلہ اور کھانسی کا مجھ پر ہوا ہوا ہے۔ اور سینہ میں درد اور گلے میں سخت خراش ہے۔ واتر بیماریوں کیوجہ سے میں بہت کمزور ہو چکا ہوں۔ اس لئے ملاقاتوں اور تقریروں کیوقت میں معتدبہ کمی کرنی ضروری ہوگی۔ اس لئے دوستوں کو چاہیئے۔ کہ قربانی کر کے مجھے اس مالایطاق بوجھ سے بچائیں۔ غالبًا اگر مجھے بولنے کی توفیق ملی۔ تو گھنٹہ دو گھنٹہ سے زیادہ میں نہ بول سکوں گا۔ اور ملاقاتیں رات کیوقت اگر کلی طور پر بند نہ کی گئیں تو بہت حد تک محدود ضرور ہونگی۔ اسلئے جن دوستوں کو ملنے کی کوئی خاص ضرورت نہ ہو۔ انہیں چاہیئے کہ ضرورتمند اور دور سے آنیوالے احباب کیلئے اپنے جذبات کی قربانی کریں اور جو دوست ملیں وہ اس امر کو مدنظر رکھیں کہ وقت مقررہ سے زیادہ کسی صورت میں نہ لیں۔ اور جن جماعتوں کے ملنے والے احباب تھوڑے ہوں۔ وہ اتنے ہی افراد بتا کر وقت لیں۔ اور خیالی تعداد بتا کر زیادہ وقت نہ لیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار: میرزا محمود احمد

(۱۷ دسمبر ۱۹۴۳ء)

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ جلسہ سالانہ کی شرح کے متعلق ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت احباب اور جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ نظارت بیت المال کی طرف سے "الفضل" مورخہ ۲۹ جولائی ۱۹۴۳ء میں شرح چندہ جلسہ سالانہ ایک ماہ کی آمد پر پندرہ فی صدی مجلس شوریٰ میں فیصلہ شدہ ظاہر کی گئی ہے۔ جو درست نہیں۔ شرح چندہ جلسہ سالانہ حضور نے ایک ماہ کی آمد پر دس فی صدی منظور فرمائی ہوئی ہے۔ یعنی جو جماعتیں دس فیصدی کے حساب سے اپنا چندہ پورا کر دیں وہ کافی ہوگا۔ عبد الرحیم درد پرائیویٹ سیکرٹری

دار الشیوخ کے متعلقین کے لئے پارچات

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلسہ سالانہ ۱۹۴۳ء بالکل قریب آگیا ہے۔ اور خدا چاہے تو ہزار در ہزار دوست دیارِ حبیب کی زیارت کے لئے ارض محترم قادیان میں تشریف لانے والے ہیں۔ اس لئے اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں تمام دوستوں سے ملتمس ہوں۔ کہ وہ دار الشیوخ کے یتامےٰ مساکین بوڑھوں اور معذوروں اور بیوگان کے لئے ہر قسم کے گرم سرد پارچات پاؤں کے لئے پاپوش اور اوڑھنے بچھونے کے بستر۔ غرض ہر قسم کا سامان نیا پرانا جیسی بھی توفیق ہو لا کر مجھے عنایت فرمائیں گے۔ اس گرانی کے زمانہ میں اور سالوں کی نسبت ہم کو پارچات کی زیادہ ضرورت ہے۔ اے میرے خدا تو احمدی بھائیوں اور بہنوں کو توفیق عطا فرما۔ کہ وہ میرے اس اعلان پر گرم جوشی سے لبیک کہیں۔ اور نہایت توجہ اور محنت سے یہ کام کر کے تیری خوشنودی حاصل کریں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔ آمین ثم آمین (سید محمد اسحٰق ناظر ضیافت قادیان)

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق ضروری اعلان

جیسا کہ میں نے اعلان کیا تھا۔ سیرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے شمائل و اخلاق کا پانچواں حصہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے شائع ہو گیا ہے۔ اور مخلصین سلسلہ کی خدمت میں بھیجا جا رہا ہے۔ جن احباب کی قیمت پیشگی آئی تھی۔ ان کو بھیج دیا گیا ہے۔ اگر کسی کو نہ ملا ہو تو اطلاع دیں۔ وی۔ پی صرف ان احباب اور اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھیجا گیا ہے۔ جو پہلے سے دائمی خریدار اور عشاق ہیں۔ سالانہ جلسہ پر صرف ایک سو جلد فروخت کے لئے موجود ہوگی۔ اس لئے کہ کتاب صرف پانچ سو طبع ہوئی ہے۔ اور وہ بھی صرف ان احباب کے لئے جو مستقل خریدار ہونے کا تحریری آرڈر دیدیں۔ انشاء اللہ العزیز کام اللہ تعالیٰ کے فضل سے برابر جاری رہیگا اس کے متعلق کیا تجویز ہے۔ اصل کتاب میں تفصیل ہے۔ قیمت اس حصہ کی ۱۲؍ مع محصول ڈاک ہے۔ درخواستیں عرفانی کبیر اللہ دین بلڈنگز سکندر آباد کے پتہ پر ہوں۔ خاکسار یعقوب علی (عرفانی کبیر)

مقدمہ بھامڑی کی سماعت

۱۵۔ ۱۶ دسمبر ۱۹۴۳ء گورداسپور میں احمدی ملزمین کے خلاف بھامڑی کے مقدمہ کی سماعت اے۔ ڈی۔ ایم صاحب کی عدالت میں ہوئی۔ گواہان صفائی کی شہادت قلم بند کی گئی۔ ہماری طرف سے جناب مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ نے مقدمہ کی پیروی کی۔ آئندہ مقدمہ کی سماعت کے لئے ۱۰۔ ۱۱ جنوری ۱۹۴۴ء تاریخ مقرر ہوئی ہے (نامہ نگار)

خدام کا سالانہ تقریری مقابلہ "بہترین اسلامی خلق" ہمارے سالانہ تقریری مقابلہ کا موضوع ہے۔ خدام کثرت کے ساتھ اس دلچسپ اور مفید مقابلہ میں شریک ہوں۔ اور جلد ہی اپنے نام قائد یا زعیم کی وساطت سے مرکز میں بھجوا دیں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جماعتوں اور افراد کی نمایاں اور غیر معمولی قربانیاں

جماعت احمدیہ لنڈن کا شاندار وعدہ اور ادائیگی

خدا کے موعود خلیفہ کا بصیرت افروز اور ایمان پرور خطبہ اکثر جماعتوں اور افراد تک پہنچ چکا ہے۔ اور بیرون ہند کی جماعتوں میں بھی عنقریب پہنچ جائے گا۔ اس وقت تک جس طرح ہندوستان کی جماعتوں اور افراد نے جن کے وعدے خطبہ پڑھ کر آئے ہیں تحریک جدید کے سال دہم میں جو پہلے دَور کا آخری سال ہے شاندار قربانیاں کی ہیں۔ بعض جماعتوں نے اپنے امام کے نمونہ کے مطابق سال نہم سے ۳ گنا بلکہ ۳½ گنا اضافہ کیا ہے۔ اسی طرح بیرون ہند کی جماعتوں اور افراد سے امید ہے۔ کہ وہ بھی حضور کا خطبہ جو تمام جماعتوں اور افراد کو بھیجا جا چکا ہے پڑھ کر ایسی شاندار اور قابل رشک قربانیاں اپنے امام کے حضور پیش کریں گے۔ جیسا کہ حضور کا اپنا اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دوسرے افراد و جماعتوں کا نمونہ ہے جماعت احمدیہ لنڈن کی فہرست جو خطبہ پڑھنے سے پہلے کی روانہ شدہ ہے ملی ہے۔ اس میں سال دہم کا وعدہ ۶۵۶/۳ ہے۔ جو گزشتہ سال ۲۰۱/- کے مقابلہ میں تین گنا سے زیادہ ہے۔ اور اس میں سے ۵۲۳ روپے نقد داخل ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام دوستوں اور شمس صاحب کو جزائے خیر دے

(۲) جماعت گوجرانوالہ کے سیکرٹری تحریک جدید بابو احمد اللہ خان صاحب ہیں۔ آپ جہاں بھی رہے مالی کام نہایت محنت اور توجہ سے کرتے رہے سال دہم کی فہرست آپ نے بجٹ سال کی ہے۔ وہ ۵۸۹۰ کی ہے۔ جو گزشتہ سال کے مقابل پر دوچند ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل وعدے خصوصیت رکھتے ہیں۔ مکرمی سلطان محمود احمد صاحب ۱۰۰ جو گزشتہ سال سے ۲½ گنا ہے۔ عبد الکریم صاحب ہیڈ ماسٹر ۱۰۰ گزشتہ سال سے سوا تین گنا قاضی شریف الدین صاحب ۱۰۰۔ اہلیہ صاحبہ قاضی صاحب ۱۰۰ گزشتہ سال سے دوچند۔ میاں بشیر احمد صاحب ایم۔ اے ۲۵۰۔ گزشتہ سے دوگنا۔ مرزا محمد صادق صاحب ۵۰۔ گزشتہ سے تین گنا سے اوپر۔ مرزا محمد فاضل صاحب ۵۰ گزشتہ سے دوگنا سے زیادہ اور کریم بخش صاحب ڈار حلوائی کا ۴۰ جو پانچ گنا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ دوسرے احباب کے وعدے بھی ڈیوڑھا سوایا سے اوپر ہیں۔ دوستوں کو اس سال کے لئے یاد رہنا چاہیئے کہ نمایاں اور غیر معمولی اضافہ کا مطالبہ ہے۔ بعض احباب کہتے ہیں۔ کہ ہم نے گزشتہ سال کی رقم سے اضافہ کر کے حضور کے منشاء کو پورا کر دیا ہے۔ یہ ان کی غلط فہمی ہے۔ کیونکہ حضور کا مطالبہ اس سال کے لئے غیر معمولی اور نمایاں چندہ دینے کا ہے۔ اور حضور کا عمل یہ ہے کہ خود ۳½ گنا سے بھی زیادہ دیا ہے۔ پس وہ لوگ جنہوں نے اب تک پورا بوجھ نہیں اٹھایا۔ اور قربانی کو اس کے صحیح اور حقیقی معیار تک نہیں پہنچایا۔ وہ اس سال ایسے رنگ میں قربانی کریں۔ جس کی مثال پہلے کسی سال میں نہ مل سکے۔ (نوٹ) سید عبد الحی صاحب آف منصوری کا وعدہ ۶۰۰ روپیہ ہے۔ جو گزشتہ سال سے دوچند ہے مگر احباب میں صرف ۷۰ فیصدی نے حصہ لیا۔ (نائب سیکرٹری تحریک جدید)

درخواست دعا

جملہ بزرگان جماعت اور احمدی احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ میرے عزیز و محبوب بھائی چودھری عبد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ جمشید پور کے لئے درد دل سے دعا کی جائے۔ کہ حضرت شافی مطلق محض اپنے فضل و رحم کے ساتھ آنعزیز کو شفائے عاجلہ و صحت کاملہ مرحمت فرمائے آمین

آنعزیز کو کئی سال سے بائیں گھٹنے میں شدید درد ہے۔ بعض ماہرین تشخیص امراض کا خیال ہے کہ گھٹنے کے نیچے نئی ہڈی بن رہی ہے۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۳ء آنعزیز کا پاؤں غسل خانہ میں پھسل گیا۔ اور وہی گھٹنہ جس میں مدت مدید سے درد تھا ٹوٹ گیا۔ اللہ تعالیٰ اپنا رحم فرمائے۔ آمین خاکسار۔ شکر اللہ خان عزیز از ڈسکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موجودہ ویدوں میں تحریف کا ایک نظارہ

بہت سی کتب ابنائے زمانہ کے ہاتھوں محرف ومبدل ہوئیں۔ مگر جو مصیبت جس طرح وید پر آئی۔ اس کی مثال اور کسی کتاب کے متعلق نظر نہیں آتی۔ اس مضمون کو تفصیل کے ساتھ بیان کرنے کے لئے تو مستقل رسالہ چاہیئے۔ بطور نمونہ نہایت اختصار کے ساتھ کچھ عرض کیا جاتا ہے۔ یہ بھی عرض کرنا ضروری ہے۔ کہ یہ تمام واقعہ ویدک لٹریچر اور ویدک دھرمی بزرگوں کی تحریروں سے پیش کیا جارہا ہے۔ تاکہ کسی منصف مزاج انسان کو موجودہ ویدوں کی حقیقت واصلیت کے متعلق کوئی شک باقی نہ رہے۔ ملاحظہ ہو (۱) مہابھارت آدی پرب (۲) شری مدبھاگوت (۳) سنسکرت ودیا کا اتہاس (۴) بھارت ورش کا اتہاس لکھا ہے "پہلے صرف ایک وید تھا۔ ستیہ وتی کے بیٹے کرشن دویپاین نے اس ایک وید کے اپنی مرضی کے مطابق اور تاریخی واقعات والے چار وید بنا دیئے۔ اسی سے اس کا نام وید ویاس (ویدوں کو تقسیم کرنے والا) ہو گیا۔"

یہی بات آج بھی کروڑوں سناتن دھرمی اور بیسیوں ان کی کتابیں کہہ رہی ہیں۔ کہ ایک وید کے چار وید کرشن دویپاین نے کئے تھے۔ اور اسی کارنامے کی وجہ سے اس کا اصل نام چھوڑ کر لوگوں نے وید ویاس نام اسے دے دیا۔ جس کے لفظی معنی ہیں "وید کو بانٹنے والا" چنانچہ اس کا یہ صفاتی نام اس قدر مشہور ہے۔ کہ سو فیصدی ہندو آج تک اسے وید ویاس ہی کہتے ہیں اور اصل نام کو شاذ ہی کوئی جانتا ہو۔ یہی وہ بزرگ ہے جس نے ایک وید کے چار وید بنا کر ان کا نام رگوید۔ یجروید۔ سام وید۔ اور اتھروید رکھا۔

پھر ملاحظہ ہو (۱) شری مدبھاگوت اور (۲) آریہ ودیا سدھاکر لکھا ہے "وید ویاس نے چار وید بنا کر اپنے چار شاگردوں کی یہ ڈیوٹی لگائی۔ کہ وہ ایک ایک وید آگے پڑھائیں۔ چنانچہ پیل نامی شاگرد کے حوالے اس نے رگوید کیا۔ اور ویشمپاین کے حوالے یجروید اور سومنتو کے حوالے اتھروید اور جیمنی کے حوالے سام وید کیا۔ ان چاروں نے بھی اس ایک ایک وید میں جسے یہ پڑھاتے تھے کمی بیشی کر کے کچھ نہ کچھ جدت پیدا کی۔ آگے پھر ان چاروں کے شاگردوں شاکل واشکل وغیرہ نے ان میں اور بھی کمی بیشی کر کے چاروں ویدوں کی کئی مختلف شکلیں بنا دیں۔ جو آدمی محرف وید میں کچھ نہ کچھ تبدیلی کر کے اسے ایک نئی شکل دیتا وہ اسی کے نام سے ویدک شاکھا مشہور ہو جاتی مثلاً وشٹ کل نے وید ویاس والے رگوید میں چند منتر ڈال کر اور چند منتر بدل کر جو اسے نئی شکل دی۔ وہ رگوید کی شاکلا شاکھا کہلائی۔ اور جو رگوید کو نئی شکل واشکل نے دی۔ وہ "واشکلا شاکھا" کہلائی۔ اس طرح چاروں ویدوں کے کتنے ہی مختلف نسخے ہوئے اس کو مہابھاشیہ جیسی مستند کتاب نے یوں بیان کیا ہے۔ اور کئی کتب میں بھی ایک وید کے اس طرح سینکڑوں وید بننے کا ذکر آتا ہے۔

یجروید	۱۰۱	رگوید	۲۱
اتھروید	۹	سام وید	۱۰۰۰

میزان - ۱۱۳۱

قارئین کرام یہ ہے ویدک تحریف کا نمونہ کہ وہ ایک وید جس میں کمی بیشی کر کے اس کے چار وید ویاس جی نے بنائے۔ ان چاروں میں آگے اس قدر تحریف ویدک دھرمی بزرگوں نے ہی کی۔ کہ ۱۱۳۱ مختلف وید بن گئے۔ اور لطف یہ کہ ان سب کے سب ویدوں میں کوئی ایک وید بھی ایسا نہ تھا۔ جو رگوید وغیرہ کے نام سے موسوم ہو۔ بلکہ ان میں سے ہر ایک وید اس خاص آدمی کے نام کی طرف منسوب تھا۔ جس نے اس کو وہ شکل دی اور یہ سب کے سب یعنی گیارہ سو اکتیس مختلف ویدوں کے نسخے ویدک شاکھا کہلاتے تھے۔

میں اوپر بتا چکا ہوں۔ کہ پہلے ایک وید تھا۔ اس کے وید ویاس جی نے چار بنائے۔ ان چاروں کے آگے ۱۱۳۱ مختلف وید بن گئے۔ اب یہ بتاتا ہوں۔ کہ آجکل ان میں سے کتنے باقی ہیں اور ان میں کیا فرق ہے سو سنئے سام وید کے ایک ہزار مختلف نسخوں میں سے آج کل صرف تین نسخے ملتے ہیں (۱) کوتھمی شاکھا (۲) جیمنی شاکھا (۳) رانائنی شاکھا۔ ان میں باہمی بہت اختلاف ہے۔ ایک سام وید ایچ۔ ایچ۔ ولسن نے لنڈن سے ۳۱ جنوری ۱۸۴۲ء میں شائع کیا۔ دوسرا آریہ سماج اجمیر نے اب چند سال ہوئے شائع کیا۔ اس سام وید میں ۷۵ منتر بنسبت ولائتی سام وید کے زیادہ ہیں۔ اور کئی منتروں کے جملوں میں بھی بہت فرق ہے۔ مثلاً ولائتی سام وید کے پہلے حصے کے دوسرے کھنڈ میں آٹھ منتر ہیں۔ مگر آریہ سماجی سام وید کے اسی کھنڈ میں سات منتر ہیں۔ بنارس میں کرپا رام نے ایک سام وید شائع کیا۔ وہ ولائتی سام وید کے مطابق ہے۔ ایک سام وید مراد آباد میں رشی کمار جی نے شائع کیا وہ ان تینوں سے پوری طرح نہیں ملتا۔ یعنی آریہ سماجی سام وید سے اس میں منتر کم اور باقی دونوں سے زیادہ ہیں۔ باقی سام وید کے ۹۹۷ نسخے نایاب ہو گئے۔ واللہ اعلم ان کی کیا حالت تھی۔ سام وید کے منتروں کی تعداد پنڈت لیکھرام صاحب نے ۱۰۹۴۔ رودر دیو شاستری نے ۱۸۲۵۔ پنڈت ودیادھر صاحب پرنسپل ہندو یونیورسٹی بنارس نے ۱۸۲۴ لکھی ہے۔ اور کتاب سنسکرت ودیا کا اتہاس میں اس کے منتروں کی تعداد ۱۰۰۴ درج ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

رگوید کے ۲۱ مختلف نسخوں میں سے اس وقت صرف دو نسخے ملتے ہیں (۱) شاکلا شاکھا (۲) واشکلا شاکھا۔ ان میں باہمی ۸۰ منتروں کا فرق ہے۔ جو بمبئی میں رگوید چھپا ہے۔ اس کے آٹھویں منڈل کے آخر میں وہ ۸۰ منتر نہیں ہیں۔ جو ریاست اودھ کے شائع کردہ رگوید میں ہیں۔ رگوید کے منتروں کی تعداد کتاب چرن ویوہ میں ۱۰۵۹۰ لکھی ہے۔ مگر پنڈت ودیادھر صاحب نے ۱۰۴۰۲ لکھی ہے۔ اور پنڈت لیکھرام صاحب نے ۱۰۵۱۸ لکھی ہے۔

آریہ مسافر ۱۹۰۹ء۔ یجروید کے ۱۰۱ مختلف نسخوں میں سے اس وقت صرف چھ نسخے ملتے ہیں۔ (۱) مادھیندنی شاکھا (۲) جیمنی شاکھا (۳) کانوی شاکھا (۴) تیتری شاکھا (۵) کاٹھک شاکھا (۶) میترائنی شاکھا۔ ان میں باہمی اتنا اختلاف ہے۔ کہ [illegible] کتاب صرف ان کے اختلافات بیان کرنے کو کافی ہو سکتی ہے۔ اتھروید کے ۹ مختلف نسخوں میں سے اس وقت صرف دو نسخے ملتے ہیں (۱) پپلاد شاکھا (۲) شونک شاکھا۔ ان میں بہت اختلاف ہے۔ پپلاد شاکھا میں کل ۱۹ کانڈ ہیں۔ اور شونک شاکھا میں ۲۰ کانڈ ہیں۔ یعنی بیسواں کانڈ پپلاد شاکھا میں نہیں ہے۔ چنانچہ پنڈت شنکر پانڈورنگ جی نے اتھروید کے دیباچہ میں لکھا ہے۔ کہ پپلاد شاکھا ہی اصل اتھروید ہے اس کے ۱۹ کانڈ ہی ہیں۔ بیسواں کانڈ اس کا کوئی نہیں۔ مگر آریہ سماجی اور ان کے سوامی دیانند جی ۲۰ کانڈ والے کو اصل مانتے ہیں۔ اس اختلاف کے علاوہ شونک شاکھا کے شروع میں ۲۵ منتر زیادہ ہیں۔ مگر دوسرے میں نہیں ہیں۔ اسی لئے اس کے منتروں کی تعداد میں بھی بہت اختلاف ہے۔ اب خدا جانے جو اس کے سات مختلف نسخے نایاب ہو چکے ہیں۔ ان کی کیا حالت تھی۔

ویدوں کے متعلق جو کچھ ویدک لٹریچر سے بیان کیا گیا ہے۔ اس کا لب لباب یہ ہے۔ کہ ایک وید کے ویدک دھرمی بزرگوں نے ۱۱۳۱ مختلف وید بنا دیئے۔ پھر زمانہ نے سوائے ۱۲ کے باقی سب کو نایاب کر دیا۔ اور جو ۱۲ ملتے ہیں۔ ان میں بھی باہمی سب جدا اختلاف ہے۔ اب ویدک دھرمی دوستوں سے عرض ہے۔ کہ کوئی الہامی کتاب بھی تک روح کی پرورش اور ترقی کے لئے مفید ہو سکتی ہے۔ جب تک وہ اپنی اصلی حالت میں ہو۔ لیکن جب اس میں انسانی ہاتھوں سے کمی بیشی ہو جائے۔ تو وہی کتاب بجائے روحانیت کے ضلالت اور شرک کی طرف لے جانے والی ہوتی ہے۔ موجودہ ویدوں کے متعلق میں نے دکھا دیا ہے۔ کہ ان میں سے کوئی بھی اپنی اصلی حالت میں نہیں۔ بلکہ ان میں اس قدر تبدیلی [illegible] ہو چکی ہے۔ کہ کسی کے متعلق بھی اصلی ہونے کا [illegible] نہیں ہو سکتا۔ بلکہ ان کی تو مثال اس طرح دی جا سکتی ہے۔ کہ ایک سیر دودھ کو [illegible] پانی میں ملا دیا جائے۔ پھر [illegible] ایک گڑوی نکال کر [illegible] جائے۔ اب کون [illegible] پانی کو اصلی دودھ [illegible] تمام دنیا [illegible] کا نام [illegible] بنا کر بیچا جائے۔ [illegible] الہامی کتابوں کا [illegible] اب [illegible] کہ اصلی وید پر مکمل طور پر ایمان [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

ضلع لائل پور۔ مولوی عبد القدیر صاحب ۲۸ نومبر کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ اس عرصہ میں لائل پور۔ جھنگ۔ چولپور کا تبلیغی دورہ کیا۔ چار لیکچر دئے۔ جھنگ میں ۱۲-۱۳-۱۴-۱۵ نومبر کو عشاء کی نماز کے بعد تین دن جلسے کئے جن میں روزانہ ۲ گھنٹے کے قریب حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر تقریر کرتا رہا۔ چولپور میں ایک لیکچر دیا۔ جبکہ ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم [illegible] کے ساتھ دوگودوں میں [illegible] صاحب کی [illegible] مبلغ [illegible] کے ذریعہ خوب تبلیغ کی گئی۔ [illegible] مولوی منظور احمد صاحب لکھتے ہیں کہ [illegible] پچھلے ہفتے میں یہاں کے تیرہ مقامات کا دورہ کیا۔ بعض اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی۔ اور غیر از احباب میں ٹریکٹ بھی تقسیم کئے۔

[illegible] ضلع جالندھر۔ عطا محمد صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ جگہ لکھتے ہیں۔ کہ ۱۸ نومبر کو خدام و انصار جگہ نے یہاں سے تین میل کے فاصلہ پر خان خاناں میں ایک تبلیغی جلسہ کیا۔ جو دو گھنٹے ہوتا رہا۔ اس میں تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مولوی بشیر احمد صاحب تنویر نے "اسلامی تعلیم" پر اور خاکسار نے "اسلامی مساوات" پر تقریر کی۔ جلسہ بخیر و خوبی سرانجام پایا۔ مختلف مذاہب کے لوگ اس میں کثرت سے شامل ہوئے۔

انبالہ۔ [illegible] خاں صاحب لکھتے ہیں کہ اکتوبر میں مقامی انصار نے مختلف مقامات میں تبلیغ جاری رکھی۔ مختلف کتب مطالعہ کے لئے غیر احمدی احباب کو دی گئیں۔ ۳۰ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ بہت سے غیر احمدی سکھ اور ہندو زیر تبلیغ ہیں۔

پٹھانکوٹ۔ غلام محمد صاحب چغتائی لکھتے ہیں کہ اکتوبر کے مہینے میں پٹھانکوٹ کے علاقہ میں تین مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔ اور بہت سے لوگوں کو پیغام حق پہنچایا۔

منٹگمری۔ عبد الواحد صاحب سیکرٹری تبلیغ منٹگمری لکھتے ہیں۔ کہ ۲۳ نومبر کو شہر سے ۲ میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں میں جلسہ کیا گیا جس میں صدر چوہدری محمد شریف صاحب تھے۔ صاحب صدر کی تقریر کے علاوہ مولوی عبد الغفور صاحب بھی مرکز سے تشریف لائے تھے۔ دلی اردو میں تقریر کی۔ ۳۰ نومبر کو کوٹ اللہ دین میں جلسہ ہوا۔ جس میں مولوی صاحب موصوف نے تقریر کی۔ ۴ دسمبر کی شام کو مقامی دانہ منڈی میں زیر صدارت شیخ نذیر احمد صاحب جلسہ ہوا۔ مولوی صاحب موصوف نے نہایت عمدہ تقریر کی۔ حاضرین جلسہ میں مسلمان۔ ہندو اور سکھ بھی تھے۔ حاضرین پر اچھا اثر ہوا۔ تینوں جلسے بفضل خدا کامیاب رہے۔

سانگلہ ہل۔ مولوی بشیر احمد صاحب دسمبر کے آخری دو ہفتوں کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ [illegible] مختلف مقامات کا دورہ کیا۔ لوگوں اور احباب کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ ایک غیر احمدی مولوی صاحب سے تبادلہ خیالات کیا۔

چنیوٹ۔ محمد حیات صاحب سیکرٹری تبلیغ [illegible] لکھتے ہیں ۔ کہ ۲ نومبر کو یہاں پر جینیوں کا [illegible] اس لئے ہمارا جلسہ نہ ہو سکا۔ اس [illegible] شیخ عبد الرحمن صاحب آف سرگودھا چونکہ [illegible] جینیوں کے اس جلسہ میں [illegible] بھی آئے تھے۔ ایک دو آدمیوں کے ذریعہ ہم نے کوشش کی۔ کہ ان کے جلسہ میں تقریر کی اجازت مل جائے لیکن اس میں کامیابی نہ ہوئی۔ بالآخر ڈاکٹر صاحب موصوف خود جا کر جینیوں کے گرو سے ملے۔ اور دوستانہ گفتگو سے ایک گھنٹہ کا وقت تقریر کیلئے [illegible] لیا۔ رات کو اس جلسہ میں ڈاکٹر صاحب کا لیکچر ہوا۔ چونکہ مختلف علاقوں سے اس جلسہ میں شامل ہونے کیلئے کثرت سے لوگ آئے تھے اس لئے اس جلسہ کی حاضری ۱/۲ ۱ ہزار کی تھی لاؤڈ اسپیکر کا انتظام تھا۔ ڈاکٹر صاحب نے مختلف مذاہب کے بزرگوں کی تعلیم پیش کی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کو جو آپ نے مختلف مذاہب کے بانیوں کے متعلق دی ہے پیش کر کے بتایا۔ کہ صرف اسی صورت میں باہمی منافرت دور ہو کر آپس میں محبت اور اتفاق پیدا ہو سکتا ہے۔ یہ تقریر بہت پسند کی گئی۔ چنانچہ اظہار خوشنودی کیلئے لوگ بار بار تالیاں بجاتے۔ اس تقریر کا لوگوں [illegible]

[illegible] بہت اچھا اثر ہوا۔

موگا۔ شیخ یعقوب علی صاحب [illegible] موگا لکھتے ہیں۔ کہ ۸ نومبر کو ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب آف موگا یہاں تشریف لائے۔ اور مختلف مذاہب کے چند معززین کو مل کر جلسہ پیشوایان مذاہب کا انتظام کیا۔ اس جلسہ میں پروفیسر رتن لال صاحب۔ ماسٹر لوک راج صاحب جناب ہرنام سنگھ صاحب۔ پنڈت پرسرام صاحب۔ لالہ تیرتھ رام صاحب اور لالہ منوہر لال صاحب نے تقاریر کیں۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے بالآخر مجمل طور پر تمام مذاہب کے بانیوں کے اخلاق اور تعلیم پیش کی۔ اس جلسہ کو بہت پسند کیا گیا۔ اور اس قسم کے جلسوں کے لئے مبارکباد پیش کی گئی۔

سُرخ پنسل کا نشان

جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔ یا ۲۰ جنوری ۱۹۴۴ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کی اطلاع کے لئے پتوں کی چٹوں پر سرخ پنسل کا نشان لگایا جا رہا ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر قیمت ادا فرما دیں۔ جو دوست خود نہ آسکیں۔ وہ کسی دوسرے دوست کے ہاتھ بھجوا دیں۔ جن کیلئے یہ بھی ممکن نہ ہو وہ براہ کرم یکم جنوری کو قبل رقم بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما دیں بصورت دیگر یکم جنوری کو وی۔ پی ارسال ہوں گے۔ مینیجر

آنکھوں کا اثر تمام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں اکثر سے تحقیق ہو چکی ہیں سر درد کے مریض سستی کے شکار۔ اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعصاب کمزور رہ جاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں پس آج ہی سرمہ مجیرا خاص جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو چکا ہے۔ منگوا دیکھیں۔ قیمت فی تولہ عہ ماشہ عہ تین ماشہ ۱ار

ملنے کا پتہ

دواخانہ [illegible] قادیان پنجاب

کیا یہ سچ نہیں؟

کہ اگر منہ میں زخم ہو۔ تو جو چیز بھی کھائی جائیگی اس کے ساتھ زخم کی [illegible] پیٹ میں جائیگی اگر دانت خراب ہوں یا پائیوریا ہو۔ تو لازمی طور پر غلاظت پیٹ میں جائیگی۔ لہذا اس سے بچنے کیلئے

عزیز کاربالک منجن

استعمال کیجئے۔ جو دانتوں کی تمام بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی [illegible] روپیہ علاوہ محصولڈاک

عزیز کاربالک منجن ورکس [illegible]

جلسہ سالانہ کی تقریب پر

۲۱ دسمبر ۱۹۴۳ء سے ۳ جنوری ۱۹۴۴ء تک خاص رعایت

کوئین

ہر مشہور دوکان سے خریدیں!

ٹیبلٹ

کوئین پاؤڈر
امراض مخصوصہ کا بہترین علاج
مکمل خوراک پونے دو روپے

ملیریا کی کامیاب دوا
دو روپیہ میں ایک سو بیس ٹکیہ

کوئین گولڈن پلز
طاقت کی بہترین گولیاں
نہایت بیش قیمت اجزاء سے مرکب۔ دو روپیہ میں بارہ

مینوفیکچررز:- دی کوئین سٹورز قادیان

بنگال کیلئے ایجنٹ:- اشرف سنگھ اینڈ کمپنی لمیٹڈ کلکتہ

قادیان کے مختلف محلہ جات میں سکنی قطعات!

نیز

ایک آباد محلہ کی توسیع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ خدا کے فضل سے قریب آرہا ہے اور اس موقعہ پر بہت سے احباب کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے لئے کوئی سکنی زمین حاصل کر کے مرکز احمدیت کے ساتھ روحانی تعلق کے علاوہ ظاہری تعلق بھی پیدا کریں۔ سو احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس جلسہ پر انشاء اللہ تعالیٰ مختلف محلہ جات میں بعض نئے قطعات قابل فروخت ہونگے۔ اور اسکے علاوہ دار السعۃ کے آباد محلہ میں جو ریلوے سٹیشن۔ منڈی اور تعلیم الاسلام ہائی سکول وغیرہ کے قریب ہے جانب شہر مزید قطعات کا نقشہ تجویز کیا گیا ہے۔

پس جو احباب اس جلسہ پر قادیان میں زمین خریدنے کے خواہشمند ہوں۔ وہ بذریعہ خط وکتابت یا جلسہ سالانہ پر خود تشریف لا کر زبانی فیصلہ فرمالیں۔ قیمت ہر محلہ میں موقعہ کے لحاظ سے الگ الگ مقرر ہے۔ ہماری طرف سے فروختِ اراضیات کے کام کیلئے ملک محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل قادیان مقرر ہیں۔ جو جلسہ سالانہ کے ایام میں حسب دستور مسجد اقصیٰ کے قریب والے دفتر میں فروخت اراضیات کا کام کریں گے۔ علاوہ ازیں جو دوست کسی ضرورت کی وجہ سے اپنی سابقہ خریدکردہ زمین فروخت کرنا چاہیں۔ وہ بھی ملک محمد عبداللہ صاحب موصوف کو اطلاع دیں۔ انشاء اللہ مناسب قیمت پر اس کی فروختگی کی بھی کوشش کی جائیگی ۔

خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان

خوفناک اور وحشتناک واقعات کا تذکرہ سراسر فضول ہولناک اور ہیبتناک حوادثات پر تبصرہ بالکل بے معنی المناک اور حیرتناک حکایات کا مطالعہ قطعاً غیر ضروری ہے جبکہ آپ کے پاس

قدوسیوں کے شہنشاہ کا

قدسی کلام جیسے لولوئے آبدار و دُرِ شہوار اور گوہر ہائے تابدار

انتخاب صحاح ستہ مترجم

کی صورت میں موجود ہو۔ ہدیہ صرف دو روپے (۲) کلید ترجمہ قرآن مجید۔ تین روپیہ (۳) گلدستہ تعلیم الدین ڈیڑھ روپیہ (۴) فقہ احمدیہ آٹھ آنہ تینوں صرف چار روپیہ میں۔

المشتہر: حکیم محمد عبد اللطیف شہید منشی فاضل۔ ادیب فاضل احمدیہ بازار قادیان

کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ قادیان کا بینظیر تحفہ

سُرمہ نور رجسٹرڈ

کیوں مشہور اور ہر ایک کا محبوب ہے؟

وجہ یہ کہ اس کے ہر دلعزیز اور بقوی بصر اجزاء حضرت خلیفۃ المسیح اول رض کے تجویز کردہ اور بفضل خدا تمام امراض چشم کا تریاق اور بہترین علاج ثابت ہوچکا ہے حکیموں، ڈاکٹروں، بزرگ ہستیوں اور گاہکوں کو گرویدہ اور مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھنے میں بینظیر ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپے۔ چھ ماشہ ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:

شفاخانہ رفیق حیات

متصل منارۃ المسیح قادیان پنجاب

دواخانہ نور الدین رض قادیان

کے

خاص الخاص مجربات

(۱) **صندلین**:۔ مصفّی و مولد خون ہے۔ قیمت یکصد قرص عَمہ

(۲) **قرص خاص**:۔ امراض خاص کیلئے از حد مفید ہے۔ قیمت نصف صد قرص عَمہ

(۳) **سرمہ مبارک**:۔ حضرت مولانا نور الدین رض کی بیاض خاص کا خاص تحفہ۔ آنکھوں کے جملہ امراض کے دفعیہ کے لئے از حد مفید ہے۔ قیمت فی تولہ عَمہ تین ماشہ ۱۲؍

(۴) **تریاق اٹھرا**:۔ مشہور نسخہ ہے۔ قیمت فی تولہ ؁ مکمل کورس مَنہ

(۵) **اکسیر بخار**:۔ ملیریا اور دوسرے بخاروں میں مجرب ہے۔ یکصد قرص عَمہ

(۶) **دوا نعمت الٰہی**:۔ اولاد نرینہ کیلئے۔ مکمل کورس مَنہ

(۷) **اکسیر معدہ**:۔ معدہ کی تکالیف میں مفید ہے یکصد قرص عَمہ

(۸) **اکسیر پائیوریا**:۔ پائیوریا کیلئے از حد مفید ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲؍

(۹) **اکسیر سیلان**:۔ سیلان رحم کے لئے نافع ہے۔ قیمت۔ ؁

(۱۰) **رفیق نسواں**:۔ حیض کی خرابیوں کے لئے مفید ہے۔ یکصد قرص ؁

(۱۱) **مرہم نورہ**:۔ ہر قسم کے پھوڑوں پھنسیوں کے لئے مفید ہے قیمت فی ڈبیہ ۳؍

محصول ڈاک بذمہ خریدار

دواخانہ نور الدین رض قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

ویسٹ منسٹر ۱۶ ردسمبر۔ ایوان عام میں نائب وزیر خارجہ نے بیان کیا کہ برطانی حکومت نے ہسپانوی حکومت کو مطلع کیا ہے کہ وہ اس بیان کو تسلیم نہیں کر سکتی۔ کہ ہسپانوی حکومت برطانی نائب قونصل خانہ کی حفاظت کی ذمہ دار نہیں۔ اس قونصل خانہ پر بدمعاشوں نے حملہ کیا تھا۔ جو سرکاری پارٹی کی وردی پہنے ہوئے تھے انہوں نے نائب قونصل اور اس کی بیوی پر حملہ کیا تھا۔

جموں ۱۶ ردسمبر۔ باہال دکشمیر کے قریب تانبے کی ایک کان دریافت کی گئی ہے۔ جس کا سلسلہ ایک میل تک چلا گیا ہے۔ چالیس اور پچاس فٹ کے قریب گہری کھدائی سے جو تانبہ برآمد ہوا۔ وہ اچھی قسم کا ہے۔

انقرہ ۱۶ ردسمبر۔ ترکی کی جمہوری پارٹی کا اجلاس تین گھنٹہ تک ہوتا رہا۔ اجلاس کے فیصلوں سے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ترکی گو اتحادیوں کا ہمدرد ہے۔ لیکن وہ جنگ میں شریک نہیں ہوگا۔

کراچی ۱۶ ردسمبر۔ لیگ کے اجلاس کراچی کے ساتھ مسلم خواتین کی لیگ کا اجلاس بھی ہوگا۔ مسلم خواتین کی استقبالیہ کمیٹی نے پہلے یہ طے کیا تھا کہ کوئی مسلمان عورت کھلے اجلاس میں مردوں کے ساتھ نہ بیٹھے۔ بلکہ سب پردہ کے پیچھے بیٹھیں۔ مگر بعد میں اس میں یہ ترمیم پیش کی گئی کہ جو عورتیں کھلے اجلاس میں مردوں کے دوش بدوش بیٹھنا چاہیں۔ انہیں اسکی اجازت ہے۔ بشرطیکہ وہ سادہ لباس میں ملبوس ہوں۔

جو سفید ساڑھی پر مشتمل ہو۔ زیور نہ پہنیں اور غازہ وغیرہ استعمال نہ کریں۔ تاکہ وہ نئی نسل کے لئے نمونہ قائم کر سکیں۔

لنڈن ۱۶ ردسمبر۔ جرمن نیوز ایجنسی نے ڈاکٹر گوبلز جرمن وزیر پراپیگنڈا کی ایک تقریر براڈکاسٹ کی ہے۔ آپ نے کہا کہ جرمن قوم کو بہت سے زخم اور ضربات برداشت کرنی پڑی ہیں۔ لیکن اب ہم پہلے کی نسبت زیادہ مضبوط ہو کر مکمل طور پر آخری فیصلہ کرنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں۔ اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ہمارے ملک کو اس برس ہی جواب ختم ہونے والا ہے۔ شدید امتحانات میں سے گذرنا پڑا ہے۔

بھوپال ۱۶ ردسمبر۔ ریاست بھوپال کے بریلی سب ڈویژن میں طاعون نے وبائی صورت اختیار کر لی ہے۔ متعدد افراد مر چکے ہیں۔ عدالت دو ہفتوں کے لئے بند کر دی گئی ہے۔

بمبئی ۱۷ ردسمبر۔ کل یہاں ٹیکسٹائل بورڈ کا جلسہ ہوا۔ جس میں مختلف چیزوں کے نرخوں کے متعلق تجاویز پاس کی گئیں۔ جنہیں دوسرے صوبوں اور ریاستوں میں بھیج دیا جائیگا۔ اور کچھ دن کے بعد انہیں چھاپ دیا جائیگا۔ یہ غلط ہے کہ خاص خاص کپڑے بیچنے والوں کو ۳۱ ردسمبر کے بعد بھی مہلت دی جائے گی۔ ادویہ پر کنٹرول کے ساتھ باہر سے مسٹر حیدر سپلائی سکرٹری نے بہت سی دوائیاں منگائی ہیں۔ آٹھ سو کے قریب وطنی اور غیر وطنی دواؤں پر کنٹرول کیا گیا ہے۔ اور قیمتیں مقرر کر دی گئی ہیں۔ گورنمنٹ اسپر سختی سے عمل کرائے گی۔ اور جو لوگ چور بازار کو جاری رکھیں۔ گے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

دہلی ۱۷ ردسمبر۔ حضور وائسرائے نے اڑیسہ کا دورہ ختم کرنے کے بعد اعلان کیا ہے۔ کہ مصیبت زدہ لوگوں کے امدادی فنڈ میں ایک لاکھ روپیہ دیں گے۔

واشنگٹن ۱۶ ردسمبر۔ جنوبی بحرالکاہل کے اتحادی ہیڈکوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ نیو برٹن کے جنوب مغرب میں جو امریکی فوج اتری ہے۔ اس کا راباول پر بڑھنے کے لئے یہ پہلا قدم ہے یہ فوج بدھ کی صبح کو اتری تھی۔ اس کو دیکھ کر جاپانی ہکا بکا رہ گئے۔ اس فوج نے املوے اور راس مارکس پر چڑھائی شروع کر دی ہے۔ ارادے کے پاس ایک چھوٹے جزیرہ پر امریکی قابض ہو گئے ہیں کل امریکی ہوائی جہازوں نے نیوگنی کے شمال مغرب میں دو جاپانی جہازوں پر حملہ کر کے ان کو آگ لگا دی۔ ان کے ساتھ ایک ڈیسٹرائر تھا۔ اسے بھی نقصان پہنچایا۔

واشنگٹن ۱۷ ردسمبر۔ وسطی بحرالکاہل میں بھاری امریکن ہوائی جہازوں نے مارشل کے جزیرہ پر حملہ کیا۔ اور تراوا کی چھاؤنی کو نشانہ بنایا۔ اس حملے میں ۳۰ جاپانی فائٹر مار دیئے گئے۔

لنڈن ۱۷ ردسمبر۔ برطانی ہوائی وزارت کا اعلان مظہر ہے کہ کل رات انگریزی ہوائی جہازوں نے پھر برلن پر حملہ کیا۔ جرمنوں نے مان لیا ہے کہ یہ حملہ بہت بڑے پیمانہ پر تھا

شمال مغربی جرمنی پر بھی اتحادی بمباروں نے جرمنوں کے فوجی ٹھکانوں کی خبر لی۔ برلن پر ۱۵۰۰ ٹن وزن کے بم گرائے گئے۔

لنڈن ۱۷ ردسمبر۔ اٹلی میں آٹھویں برطانی فوج دشمن کے مورچوں میں تین جگہ جا گھسی ہے۔ تازہ خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ اٹلی کے مورچوں پر جرمنوں کی حالت نازک ہو گئی ہے۔

لنڈن ۱۷ ردسمبر کل رات برلن پر انگریزی بمباروں نے جو حملہ کیا۔ اس کے متعلق ہوائی وزارت نے آج اس کے متعلق یہ اعلان کیا۔ کہ ہمارے بہت سے جہازوں نے حملہ کیا۔ اور ڈیڑھ ہزار ٹن سے زیادہ وزن کے بم اور گولے پھینکے۔ حملہ کے بعد دیکھ بھال کرنے والے ہوا باز نے خبر دی کہ شہر میں جگہ جگہ آگ بھڑک رہی اور دھواں اٹھ رہا ہے۔ شمالی فرانس اور مغربی جرمنی میں بھی انگریزی بمباروں نے حملے کئے۔ دشمن کے سمندر میں بھی سرنگیں بچھائیں۔ اس حملہ کے بعد ہمارے ۳۰ جہاز واپس نہیں آئے۔

لنڈن ۱۷ ردسمبر۔ جرمنی کے جنگی سامان کے وزیر نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ اتحادی ہوائی جہازوں کی بمباری کی وجہ سے جرمنی کے کارخانوں میں بہت گڑبڑ مچ گئی ہے۔ کارخانوں کو جو نقصان پہنچا۔ اس کی مرمت کے لئے دس لاکھ آدمی درکار ہیں۔

ریویو: ڈائمنڈ انڈسٹری فلیگ برانڈ بوٹ پالش تیار کردہ خلیل برادرز قادیان میں نے استعمال کر کے دیکھا ہے۔ جو خوبیاں ایک اچھے پالش میں ہونی چاہئیں وہ اس میں موجود پائی گئی ہیں۔ یہ واٹر پروف ہے۔ رنگ اور چمک اور چمڑے کو محفوظ رکھنے میں ولایتی پالشوں کا مقابلہ کرتا ہے۔ سیاہ اور براؤن دونوں رنگ کا مل سکتا ہے۔ اصل قیمت چار آنے رعایتی تین آنے۔ جلسہ کے لئے ۲۰ تا ۳۱ ردسمبر ۴۳ء (۲) ڈائمنڈ انڈسٹری کی فاؤنٹین پن انک تیار کردہ خلیل برادرز قادیان میرے استعمال میں آئی۔ اس کا رنگ خوشنما ہے۔ اور روانی میں صاف ہے۔ فاؤنٹین پن کے لئے یہ سیاہی ہر لحاظ سے تسلی بخش پائی گئی۔ اصل قیمت ۸ ر

دوبارہ زندگی عطا ہوگئی جناب خانصاحب محمد روشن خان انسپکٹر پولیس دیپالپور سے تحریر فرماتے ہیں کہ "میرے پاس وہ الفاظ نہیں جن سے میں آپکا شکریہ ادا کروں۔ آپ کی مرسلہ اکسیر اکبر کے ذریعہ خداوند کریم نے مجھے دوبارہ زندگی عطا فرمائی۔ اکسیر اکبر کے استعمال طاقت بدنی اپنی اصلی حالت آگئی۔ الحمد للہ۔ اب کامل صحت ہے۔ ایک شیشی اور بھیجیں" دنیا تسلیم کر چکی ہے کہ مستقل رنگ میں دل میں نئی امنگ اعضاء میں نئی ترنگ، دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا۔ کمزور کو زور آور، اور زور آور کو شہ زور بنانا بس اسی اکسیر پر ختم ہے۔ کیوں نہ ہو؟ یہ سونے کے کشتہ، موتی، کستوری۔ عنبر۔ بوہمین وغیرہ بیش بہا قیمتی ادویہ کا بہترین مرکب ہے۔

ایک ماہ کی خوراک کی قیمت بیس روپے محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:۔ میجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

تریاق معدہ معدہ کی تمام قسم کی امراض کو دور کرنے اور قوت ہاضمہ کو بڑھانے کے لئے لاثانی دوا ہے۔ قیمت ۴۰ ٹکیاں ۱۲ر پیکنگ و محصول ڈاک بذمہ خریدار

عزیز کار بانک منجن سٹورز ریلوے روڈ قادیان

سونے کی گولیاں!

یہ نایاب گولیاں کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ مروارید۔ کشتہ ابرک سیاہ۔ سونٹھی وغیرہ کشتہ جات سے تیار ہوتی ہیں پیشاب کی جملہ امراض۔ فاسفیٹ۔ یوریٹ۔ البومن شکر کا قلع قمع کرتی ہیں۔ زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ جس نے بھی انہیں استعمال کیا۔ ان کی تعریف کی۔

قیمت:۔ ایک روپیہ کی پانچ گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان